



یہ دو دن ایسے ہیں جن میں روزہ رکھنے سے رسول اللہ ﷺ منع فرمایا (رمضان کے) روزوں کے بعد افطار کا دن (عید الفطر) اور دوسرا وہ دن جس میں تم اپنی قربانی کا گوشت کھاتے ہو (یعنی عید الاضحیٰ کا دن)

ابو عبید جو ابن ازہر کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز عید ادا کی انہوں نے فرمایا کہ یہ دو دن ایسے ہیں جن میں روزہ رکھنے سے رسول اللہ ﷺ منع فرمایا (رمضان کے) روزوں کے بعد افطار کا دن (عید الفطر) اور دوسرا وہ دن جس میں تم اپنی قربانی کا گوشت کھاتے ہو (یعنی عید الاضحیٰ کا دن)

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ عز و جل نے مسلمانوں کے لیے دو دن بطور عید مقرر کیے ہیں جن میں سے ہر ایک کا کسی نہ کسی دینی شعار کے ساتھ تعلق ہے عید الفطر کا تعلق روزوں کے مکمل ہونے کے ساتھ ہے چنانچہ مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اس دن اللہ عز و جل کا روزہ کی نعمت کے اتمام پر شکر بجا لاتے ہوئے اور روزوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے جس افطار (روزہ نہ رکھنے) کا حکم دیا اس نعمت کے اظہار کے لیے روزہ نہ رکھنے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **وَلْيُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلْيُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ** ”وہ چاہتا ہے کہ تم گنتی پوری کرلو اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت پر اس کی بڑائیاں بیان کرو اور اس کا شکر کرو“ جب کہ دوسرا دن عید الاضحیٰ کا دن ہے جو کہ بطور ہدی و قربانی ذبح کیے جانے والے جانوروں سے متعلق ہے چنانچہ اس دن لوگ بطور ہدی اور بطور قربانی جانوروں کو ذبح کرتے ہیں اور ان کا گوشت کھا کر اللہ کے شعائر کا اظہار کرتے ہیں چنانچہ مسلمان پر واجب ہے کہ وہ ان دونوں ایام میں روزہ نہ رکھے ان میں روزہ رکھنا اس کے لیے حرام ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4527>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

